

آخر میں ہم دو تین گزارشات فاضل مولف کی خدمت میں کرنا چاہتے ہیں پہلی یہ کہ ہر صفحہ کے نیچے اپنی دکان کا اشتہار دینا کتاب کی ثقاہت کے خلاف ہے دوسری یہ کہ کتاب کے آغاز میں تقریبات لکھو اگر شائع کرنا اب متروک ہو چکا ہے کیونکہ اہل علم اسے خود ستانی اور احساس کتری کے مترادف سمجھتے ہیں۔ تیسری یہ کہ کتابیات میں جن مآخذ کے نام دیے گئے ہیں ان کے مصنفین کے نام دینے بھی ضروری تھے کیونکہ ہر شخص نہیں جانتا کہ صفۃ الصفوة، کتاب الروح، شرح الصدور، حید الخاطر وغیرہ کا مصنف کون ہے امید ہے اسنو ایڈیشن میں یہ تسامحات دور کر دیئے جائیں گے۔

(طاب باشی)

نام کتاب فقہی اختلافات کی اصلیت
 مترجم ... مولانا محمد عابد اللہ بن خوشی محمد
 تالیف .. حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
 ناشر .. علماء اکیڈمی، محکمہ وقاف پنجاب لاہور
 صفحات ۱۰۲ صفحات
 قیمت ۱۲ روپے
 یہ کتاب شاہ ولی اللہ کی مشہور تصنیف "الانصاف" کا اردو ترجمہ ہے اس کے مترجم مولانا محمد عابد اللہ بن خوشی محمد صاحب علمی دنیا کے ابھرتے ہوئے اہل قلم ہیں ان کے مضامین مختلف اخبارات و جرائد میں چھپتے رہتے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ کر کے محترم مولانا محمد عابد اللہ صاحب نے علمی میدان میں مزید پیش رفت کی ہے جس کی قدر افزائی کی جانی چاہئے۔

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے اتحاد امت کو فروغ دینے کی عظیم کوشش فرمائی ہے اس سلسلہ میں مختلف حلقوں کی مساعی کو بار آور بنانے کے لئے طریق کار کی وضاحت کے لئے اس کتاب کا ترجمہ اتادہ عام کیلئے ناگزیر تھا۔ تاہم ہوش اتحاد میں علمی اور تحقیقی روش کو جو نقصان پہنچ سکتا ہے اس کا تحفظ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں :

"اہل فقہ چنند کے سوا بیشتر حدیث کی برتری کو نہیں پہنچتے۔ صحیح وضعیف میں امتیاز نہیں کرتے اور نہ کھری کھوٹی روایات کو پہچانتے ہیں، انہوں نے یہ طے کر رکھا ہے کہ ضعیف روایات اور منقطع احادیث کو بھی، اگر وہ ان کے اسم میں مشہور ہو اور انہوں پر ان کا چرچا ہو تو قبول کر لیں گے خواہ وہ محض اور یقینی علم کی حامل نہ ہوں ان کی یہ لغزش بے خبری کے باعث ہے (صفحہ ۵۵)

اہل حدیث اور اہل فقہ کے درمیان اور خود صحابہ کرام اور فقہاء کے درمیان اختلاف کے اسباب و علل طے کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی مفید ثابت ہو گا۔

کتاب کو سہل اور عام فہم بنانے میں فاضل مترجم کی طرف سے حواشی کا بھی بہت دخل ہے۔